السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی مرد دو عورتوں سے شادی کرے اور دونوں سے بچے ہوں اور پھر کچھ مدت کے بعد قریبی رشتہ داروں کی شہادت سے یہ انکشاف ہو کہ یہ دونوں عورتیں رضاعی بہنیں ہیں، اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ دونوں بیویاں رضاعی بہنیں ہیں تو ان میں سے دوسری یعنی جس سے بعد میں نکاح کیا ہے، اس کا نکاح باطل ہو جائے گا اور اس سے علیحدگی اختیار کرنا واجب ہے، علیحدگی اختیار کرنے کے معنی طلاق یا فسخ نکاح نہیں ہیں بلکہ واجب ہے کہ اس سے فوراً علیحدگی اختیار کر لے کیونکہ واضح ہو گیا ہے کہ یہ نکاح فاسد ہے بلکہ باطل ہے، ہاں البتہ اس مدت میں پیدا ہونے والے بچے شرعی ہوں گے یعنی یہ اس کی جائز اولاد ہوگی اور وہ اسی کی طرف منسوب ہوں گے کیونکہ اس مدت میں اس نے شبہ کی بنیاد پر مباشرت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 278

محدث فتویٰ